سوال

جو شخص صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھا رہا، ذکر کرتا رہا، حتی کے سورج طلوع ہو، پھر اس نے دو رکعت نماز ادا کی، تو اللہ تبارک وتعالی اسے مقبول حج اور عمرہ کے ثواب سے نوازتے ہیں۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَن صَلَّى الغَداةَ في جَماعةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطلُعَ الشَّمسُ ثُمَّ صَلَّى رَكعَتَينِ كَانَت لَهُ كَأَجرِ حَجَّةٍ وَعُمرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ (سنن ترمذي، أَبْوَابُ السَّفَرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: 586)

جس نے نمازِ فجر جماعت سے پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل گیا، پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں، تو اسے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملے گا‘‘۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’پورا، پورا، پورا، یعنی حج و عمرے کا پورا ثواب۔

اس حدیث کو علامہ ابن باز رحمہ اللہ، امام البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ (مجموع فتاوی ابن باز (26/69)، السلسلۃ الصحیحۃ: 3403)

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی